سوال

(08) عصر کے بعد لکھنے کے بارے میں ایک موضوع حدیث

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وہ حدیث ثابت ہے جس میں عصر کے بعد لکھنے سے ممانعت آئی ہے ؟ ۔ (اخوکم سہیل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث علماء نے موضوعات کی کتابوں میں ذکر کی ہے اس کے الفاظ یہ ہیں ، جو اپنی دو محبوب یا مکرم چیزوں سے محبت رکھتا ہے اور ایک روایت میں ہے جو اپنی دو محبوب چیزوں کی عزت کرتا ہے تو عصر کے بعد ہر گز نہ لکھے ۔

علی القاری رحمہ اللہ اپنی موضوعات ص ، (66) میں کہتے ہیں :

’’مرفوع میں اس کی کوئی اصل نہیں ، امام سخاوی کہتے ہیں شاید معنی یہ ہے ، ’’عصر کے بعد اندھیرا ہو اور چراغ کوئی نہ ہو‘‘ ۔

اور امام احمد نے اپنے بعض شاگردوں کی وصیت کی کہ عصر کے بعد کتاب کو نہ دیکھیں ، اسے خطیب نے روایت کیا ہے ۔

میں کہتا ہوں یہ طبیب کا کلام ہے جیسے امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا کہ اوراق اپنے آنکھوں کی دیت کھاتا ہے ‘‘ آھ ۔

تو آدمی کو نفع بخش کام سے اس جیسی کمزور حدیث کی وجہ سے نہیں رکنا چاہتے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص48